سوال

(729) قطع رحمی پر مبنی وصیت پر عمل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک برادری جس کا عقیدہ ومسلک اہل حدیث ہے۔ بزرگوں کی وجہ سے دو حصوں میں منقسم چلی آرہی ہے۔ برادری کے ایک دھڑے کا کہنا ہے کہ ہمارے جد امجد نے وصیت کی تھی تم نے دوسرے دھڑے کے ساتھ روابط کے سلسلہ میں بچ کے رہنا۔ اس لیے ہم ان سے تعلقات نہیں رکھتے۔ کیا ایسی وصیت پر عمل کرنا چاہیے یا نہیں؟ (عبدالقدوس سلفی پوسٹ بکس ۳۰، ڈیرہ غازیخان) (۶ نومبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اکابر کی وصیت اگر ٹھوس دینی مصلحت پر مبنی ہے تو وہ لائق عمل ہے۔ جس کا جائزہ وفیصلہ بنظرِ غور بذمہ علماء راسخین فی العلم ہے ورنہ اس وصیت کی کوئی حیثیت نہیں۔ ان سب لوگوں کو اپنے تعلقات فوراً بحال کرلینے چاہئیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:515

محدث فتویٰ